Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۱۴ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۷ ربیع الاول سنہ ۱۳۶۰ھ مطابق ۵ اپریل سنہ ۱۹۴۱ء جلد ۵۳

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری تجویز عطائے اختیارات سماعت مقدمات دیوانی بہ تحصیلداران (علاوہ تحصیلدار حضور تحصیل)	۲ و ۳	۶	معافی فیس تعلیم پسران ملازمان فرسٹ رامپور رضا انفنٹری تا خدمات جنگ۔	۶
۲	عطائے اختیارات افسر سپرنٹنڈنٹ صاحب آبکاری	۴	۷	حکم بابت حصول ثبوت قانونی بلا فیس از عالی مرتبت صاحب اسسٹنٹ ایڈوکیٹ بہادر ماتحت افسران متعلقین افسران و ملازمان فرسٹ رامپور رضا انفنٹری تا خدمات جنگ۔	۶
۳	منظوری تجویز بابت استعمال جھنڈا محدود ریاست	۴			
۴	عطائے اختیارات افسر سپیشل رضا انٹر کالج	۴ و ۵			
۵	منظوری تجویز بابت توسیع بابو آسا رام سیشانی ڈویژنل افسر انہار	۵	۸	منظوری رخصت عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر	۶

آرڈرز ان اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	معافی محصول جنگی "سلیفٹ آف ایمونیا" (ولایتی کھاد)	۷	۲	ترمیم بنود امد چرائی مویشیان مواضعات	۷ و ۸

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم

وارقع ۱۳ مارچ ۱۹۴۲ء

بعد ملاحظہ رپورٹ تجویز عطائے اختیارات سماعت مقدمات دیوانی بہ تحصیلداران (علاوہ تحصیل دار حضور تحصیل) منظور ہے سر رشتہ صدر سے احکام حسب ضابطہ جاری ہوں
(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض   جناب عالی   میرساند

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۹۴۲ء میں عالیجناب صاحب چیف جسٹس بہادر کی تجویز بدیں مضمون پیش ہوئی کہ چونکہ عدالت ہائے ماتحت دیوانی پر کام کا زیادہ بار ہے لہذا بنظر سہولت کار حسب ذیل تجویز کی جاتی ہے :-

(۱) الف سول جج کے پاس اس وقت حسب ذیل قسم کا کام ہے :-

(۱) جملہ مقدمات ابتدائی بابت زر نقد و جائداد منقولہ و غیر منقولہ و حقوق متجزہ و مقدمات ٹارٹ جو حدود میونسپلٹی شہر رامپور سے متعلق ہوں اور جن کا تعین مالیت تین ہزار روپیہ سے زائد نہ ہو۔

(۲) جملہ مقدمات از قسم مذکور جو بیرون حدود میونسپلٹی رامپور علاقہ ریاست ہذا سے متعلق ہوں اور ایک ہزار روپیہ سے زائد اور تین ہزار روپیہ تک کی مالیت کے ہوں۔

(۳) مقدمات تحت قانون وراثت۔ دیوالیہ۔ ولایت و وقف۔

ب۔ مذکورہ بالا کام کے علاوہ کل ریاست علاقہ و شہر کی جملہ نالشات متعلقہ نکاح۔ طلاق۔ مہر۔ رجعت زوجہ و وقف جو ہائیکورٹ کی حد سماعت سے نیچے ہوں صرف سول جج کی عدالت میں دائر ہو کر سماعت و فیصل ہوا کریں گی۔

(۲) الف۔ اڈیشنل سول جج کے پاس اس وقت حسب ذیل کام ہے۔

(۱) مقدمات ابتدائی متعلق جائداد منقولہ و غیر منقولہ و زر نقد و حقوق و ہرجہ و مقدمات زیر قانون ٹارٹ جو بیرون حدود میونسپلٹی شہر رامپور علاقہ ریاست سے متعلق ہوں اور جن کا تعین مالیت ایک ہزار روپیہ تک ہو۔

(۲) کل ریاست رامپور کے مقدمات از قسم مطالبات خفیفہ جن کا تعین مالیت دو سو روپیہ سے زائد نہ ہو۔

(ب) مذکورہ بالا کام میں سے سو روپیہ تک کی مالیت کے مقدمات دیوانی کی سماعت و تجویز کا اختیار جو از قسم مقدمات زر نقد و منقولہ ہوں بجز تحصیلدار حضور تحصیل کے جملہ تحصیلداران کو عطا فرمایا جائے۔ سو روپیہ سے زائد ایک ہزار روپیہ تک کی مالیت کے مقدمات بدستور عدالت اڈیشنل سول جج میں سماعت و فیصل ہونگے

اس حد تک عدالت اڈیشنل سول جج کو جز تحصیلات کے کام سے بجز حضور تحصیل کے سبکدوش فرمایا جائے

(ج) مقدمات حضور تحصیل و شہر رامپور کا کام بدستور اڈیشنل سول جج کے پاس رہے گا کیونکہ تحصیلدار حضور تحصیل کے پاس مختلف انتظامی ذمہ داریوں کا بار بہت زیادہ ہے علاوہ ازیں شہر رامپور و تحصیل حضور میں سو روپیہ تک کی مالیت کے مقدمات کی تعداد بہت زیادہ ہوگی۔

(د) ہر تحصیلدار کی عدالت جسکو مذکورہ بالا اختیارات دیوانی عطا کیے جائیں وہ عدالت منصفی کے نام سے موسوم ہوگی اور وہ تحصیلدار بصیغہ دیوانی منصف کہلائے گا۔ عدالت منصفی کے فیصلہ و ڈگری کی ناراضی سے اپیل اول صاحب سول جج کے اجلاس میں اور اپیل دوم واحد جج ہائیکورٹ کے روبرو سماعت و فیصل ہوگا اور کسی حکم صادرہ عدالت منصفی کی نگرانی تحت ضابطہ دیوانی ہائیکورٹ میں ہوگی۔

(۳) عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر نے اس سلسلہ میں پانچ محرران جوڈیشل بشاہرہ ..... فی کس اور برائے مصارف طباعت فارم و اسٹیشنری پانچ روپیہ فی تحصیل کی منظوری کی تحریک کرتے ہوئے کل محرران جوڈیشل کے اختیارات تقرر و برخاستگی وغیرہ ہائیکورٹ کو تفویض کیے جانے کی استدعا کی ہے۔

اسٹیٹ کونسل نے جلسہ مذکور میں تجویز عطائے اختیارات سماعت مقدمات مصرحہ بالا سے اتفاق کرتے ہوئے تجویز کیا کہ فی الحال بطور انتظام تجربہ تا ایک سال کے لیے ہوگا۔ اور چونکہ عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے جلسہ کونسل میں اظہار کیا کہ موجودہ محرران جوڈیشل سے دیوانی کا کام بھی لیا جائے گا اور پانچ روپیہ فی تحصیل برائے مصارف طباعت فارم اور اسٹیشنری کا انتظام بھی تحصیل متعلق کے بجٹ سے کر دیا جائے گا۔ لہٰذا مالی بار کے عائد ہونے کا کوئی سوال باقی نہ رہا۔ لہٰذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ

ہمایوں سے حکم منظوری عطائے اختیارات سماعت مقدمات دیوانی مصرحہ بالا تجویز بہ تجربہ تا برائے ایک سال صادر و نفاذ پائے ۔۔۔ زیادہ حد ادب

دولت اقبال جاوید باد۔

عرض

دستخط عالیمرتبت جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۳۰ مارچ ۱۹۴۱ء

حکم

واقع ۳۱ مارچ ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ صاحبزادہ عبد العزیز خاں بہادر سپرنٹنڈنٹ آبکاری کو اختیارات افسر صیغہ عطا کیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بغرض   جناب عالی   میر سلامند

عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج صیغہ آبکاری کی تجویز بابت عطائے اختیارات افسر صیغہ بلحاظ ضرورت

بہ صاحبزادہ عبدالعزیز خاں بہادر سپرنٹنڈنٹ آبکاری اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۵ مارچ ۱۹۴۱ء میں پیش ہوئی تھی جس سے کونسل نے اتفاق کر لیا ہے لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری عطا ہوئے اختیارات افسر صیغہ شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

دولت اقبال جاوید باد

عرض

(دستخط ترقی خواہ عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر)

معروضہ ۳۰ مارچ ۱۹۴۱ء

حکم

واقع ۳۱ مارچ ۱۹۴۱ء

بصراحت رپورٹ تجویز منظور ہے۔ سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگانحضور پرنور۔ دام اقبالہم وملکہم

بعرض جناب عالی میرساند

ریاست ہذا میں جھنڈے کے استعمال کے بارے میں کوئی صریح حکم نہ ہونے کے باعث ترقیخواہ کی تجویز پر اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۵ مارچ ۱۹۴۱ء میں حسب ذیل احکام کے نفاذ سے اتفاق کیا ہے۔

حدود ریاست ہذا میں کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ بغیر اجازت عالیمرتبت صاحب چیف مجسٹریٹ بہادر ریاست رامپور کسی قسم کا جھنڈا کسی صورت سے کسی مقام پر استعمال کرے۔

مندرجہ ذیل جھنڈے اور مقامات مستثنے ہونگے

(۱) ریاست ہذا کا جھنڈا یونین جیک اور ہمسایہ والیان ملک کے جھنڈے ان عمارات پر جن پر جھنڈا لگانے کی اجازت اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم نے عطا فرمادی ہو۔

(۲) (الف)۔ ریاست کا جھنڈا اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم اور علیا حضرت ہر ہائینس دام اقبالہا کی موٹر کاروں پر۔

(ب) یونین جیک ایسے برٹش انڈین افسران کی موٹر کاروں پر جو جھنڈا لگانے کے مجاز ہیں۔

(ج) ایسے جھنڈے جو دیگر والیان ملک کی حدود ریاست سے گذرنے کی حالت میں ان کی موٹر کاروں پر آویزاں ہوں۔

(د) وہ مذہبی جھنڈے جو حسب شد آمد قدیم کسی مذہبی عمارت پر نصب ہوں یا کسی جلوس کے ساتھ نکالے جاتے ہوں۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

دولت اقبال جاوید باد۔

عرض

ترقی خواہ۔ دستخط عالیمرتبت جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۳۰ مارچ ۱۹۴۱ء

حکم

واقع یکم اپریل ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ پرنسپل رضا انٹر کالج کو اختیارات

افسر صیغہ عطا کیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض　　جناب عالی　　میرساند

سال گذشتہ سے اسٹیٹ ہائی اسکول انٹرمیڈیٹ کالج میں تبدیل ہو گیا ہے۔ سابق ہیڈ ماسٹر کو افسر صیغہ کے اختیارات حاصل تھے لیکن پرنسپل صاحب رضا انٹر کالج کو افسر صیغہ کے اختیارات حاصل نہیں ہیں اس لیے عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر نے پرنسپل صاحب رضا انٹر کالج کو افسر صیغہ کے اختیارات عطا فرمائے جانے کی استدعا کی ہے جس سے اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۵ر مارچ سنہ ۱۹۴۱ء میں اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ بارگاہ ہمایوں سے حکم عطائے اختیارات افسر صیغہ شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

دولت اقبال جاوید باد۔

عرض

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۳۱ر مارچ سنہ ۱۹۴۱ء

حکم　　واقع یکم اپریل سنہ ۱۹۴۱ء

بملاحظہ رپورٹ تجویز منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض　　جناب عالی　　میرساند

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۵ر مارچ سنہ ۱۹۴۱ء میں عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ بابو آسارام سب ڈویژنل افسر انہار کا تقرر یکم مارچ سنہ ۱۹۴۰ء سے ایک سال کے لیے ہوا تھا۔ اس عرصہ میں نامبردہ نے اپنی متعلقہ خدمات خوش اسلوبی سے انجام دی ہیں اس لیے ضروری ہے کہ ان کی خدمات میں یکم مارچ سنہ ۱۹۴۱ء سے ایک سال کی توسیع منظور فرمائی جائے۔ ان کی موجودہ تنخواہ ایک سو پچاس (۱۵۰) روپیہ ماہانہ ہے لیکن ان کی خدمات اور ان کی سابقہ تنخواہ کا جو ریاست میں آنے سے قبل تین سو روپیہ ماہانہ تھی۔ لحاظ کرتے ہوئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دس (۱۰) روپیہ ماہانہ اضافہ موجودہ تنخواہ میں کیا جائے اور اگر ان کی خدمات کی آئندہ ضرورت ہوئی تو دس روپیہ ماہانہ ہر سال اضافہ بشرط حسن خدمات دلایا جانا مناسب ہوگا۔ چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ مذکور میں ایک سال کی توسیع بشاہرہ ایک سو ساٹھ (۱۶۰) ماہانہ از یکم مارچ سنہ ۱۹۴۱ء منظور کیے جانے اور آئندہ خدمات کی ضرورت ہونے پر بشرط حسن خدمات ہر سال دس روپیہ ماہانہ اضافہ کیے جانے سے اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ بارگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

دولت اقبال جاوید باد۔

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۳۱ر مارچ سنہ ۱۹۴۱ء

حکم

واقع ۲ر اپریل ۱۹۴۱ء

بنظر پرورش و سپاہ نوازی منظور کیا جاتا ہے کہ افسران و عہدہ داران و سپاہیان فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کے لڑکوں سے اس وقت تک کہ فرسٹ رامپور رضا انفنٹری خدمات جنگ پر رہے سلسلہ تعلیم کوئی فیس نہ لی جائے گی

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم

واقع ۲ر اپریل ۱۹۴۱ء

جب تک کہ فرسٹ رامپور رضا انفنٹری خدمات جنگ پر رہے منظور کیا جاتا ہے کہ متعلقین افسران و ملازمان فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کے عدالتی معاملات میں عالیمرتبت صاحب ایڈووکیٹ بہادر اور ان کے ماتحت افسران قانونی بلا کسی فیس کے قانونی مشورہ دیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم

واقع ۳ر اپریل ۱۹۴۱ء

مرتبہ یادداشت عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم منظوری رخصت اتفاقیہ تین یوم از ۸ تا ۱۰ اپریل ۱۹۴۱ء بغرض روانگی بیرون بخدمات بضرورت ذاتی ۔

بموجب رپورٹ عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر رخصت اتفاقیہ تین یوم ۸ تا ۱۰ اپریل ۱۹۴۱ء منظور ہے۔ ایام رخصت میں ان کا کام عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر (علاوہ خدمات متعلقہ) انجام دیں گے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

آرڈرزان کونسل امپورٹینٹ

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ — واقع ۳۰ مارچ ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۵ مارچ ۱۹۲۱ء میں عالیجناب صاحب ہوم ممبر بہادر کی تجویز بدیں مضمون پیش ہوئی کہ میونسپل بورڈ نے ذریعہ رزولیوشن نمبر ۵ مشمولہ جلسہ خاص منعقدہ ۲۲ فروری ۱۹۲۱ء میں طے کیا ہے کہ بغرض فلاح و بہبود کاشتکاران ریاست سیلفٹ آف امونیا (ولایتی کھاد) کا محصول چنگی بدیں شرط معاف کیا جانا منظور فرمایا جائے کہ اس سے کاشتکاران ریاست کو فائدہ پہونچے۔ نیز مقامی ایجنٹ یا کمیٹی کو۔ نیز معافی محصول کے بعد وقتاً فوقتاً سیلفٹ آف امونیا کے نرخ کی جانچ بھی محکمہ جات متعلقہ کو ہوتی رہے کہ معلوم ہو کہ معافی محصول کا بعد کاشتکاران کو کس حد تک فائدہ پہونچا۔

طے پایا کہ: حسب تجویز بغرض فلاح و بہبود کاشتکاران ریاست سیلفٹ آف امونیا (ولایتی کھاد) کا محصول چنگی اس شرط کے ساتھ معاف کیا جانا منظور ہے کہ اس سے فائدہ کاشتکاران کو پہونچے۔ محکمہ جات مذکور وقتاً فوقتاً جانچ کرتے رہیں۔

حکم ہوا کہ

برائے اجرائے احکام سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔

اصل کاغذات بعد اجرائے احکام بخدمت عالیجناب صاحب ہوم ممبر بہادر مرسل ہو۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب صاحب چیف ممبر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ — واقع ۱۰ مارچ ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۵ مارچ ۱۹۲۱ء میں عالیجناب صاحب ریوینیو ممبر بہادر کی تجویز بدیں مضمون پیش ہوئی کہ حدود ریاست ہذا سے گذرنے والے مویشیان پر محصول اجارہ (چرائی) عائد کئے جانے کے سلسلہ میں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ قواعد چرائی مویشیان مطبوعہ مخصوصہ تفصیلات کی دفعہ ۹ حرف (ج) کی مندرجہ ذیل عبارت حذف کی جائے۔

ج: مویشیان ضلع غیر جو ریاست رامپور سے ہو کر گذریں اور مویشیان ریاست رامپور جنہیں ہانڈوں نے ریاست رامپور سے باہر لیجانے کے لئے خرید لیا ہو۔ بشرطیکہ ایسے مویشی دس (۱۰) سے زیادہ عرصہ تک ریاست رامپور میں نہ رہیں۔

اور بجائے موجودہ عبارت مندرجہ بالا کے عبارت مندرجہ ذیل قائم کی جائے۔

ج: دیگر صوبجات کے مویشی یا سوداگران کے مویشی جو ریاست کے جنگلات کی حدود میں سے گذر رہے ہوں

تو

وہ مندرجہ تحت محصول راہداری ادا کرنے کے بعد دس روز
تک جنگلات مذکورہ بالا میں پھر سکتے ہیں لیکن ان کے
مالک یا نگہبان ایسے مویشیوں کے واسطے شاخ تراشی
درختان بالکل نہیں کر سکتے ہیں۔

(۱) اونٹ کے واسطے محصول راہداری ۸ فی اونٹ ہوگا

(۲) بھینس یا بھینسا " فی بھینس یا بھینسا

(۳) گھوڑے، ٹٹو، خچر یا گدھے " فی گھوڑے وغیرہ

(۴) بھیڑ یا بکری " فی بکری یا بھیڑ

لیا جاویگا۔

حسب تجویز ترمیم مندرجہ بالا کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل
درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجاہ جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر سٹیٹ کونسل)